Regd. No. L. 5253
رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۳
بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ
خطبہ نمبر ۱۴
فی پرچہ ۱ر

یوم: جمعہ ★ ۱۵ر شعبان سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۹/۴۴ | ۹ر شہادت ۱۳۳۴ ہش | ۹ر اپریل سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۸۶

ربوہ میں جماعت احمدیہ کی چھتیسویں (۳۶) مجلس مشاورت کا افتتاح

پاکستان کے مختلف علاقوں اور بعض بیرونی ممالک کی جماعتوں کے نمائندگان کی شرکت

لمبی اور سوز و گداز سے معمور اجتماعی دعا

ربوہ ۷ر اپریل۔ آج اڑھائی بجے بعد دوپہر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں جماعت احمدیہ کی چھتیسویں مجلس مشاورت لمبی اور سوز و گداز سے معمور اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔ پاکستان کے طول و عرض سے آنے والے نمائندگان کے علاوہ بعض بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں کے نمائندگان بھی تشریف لائے ہوئے تھے ـــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی عدم موجودگی کو بہ شدت محسوس کیا جا رہا تھا۔ اور مجلس میں شامل ہونے والے تمام احباب کی قلوب کی گہرائیوں سے یہ دعائیں نکل رہی تھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد پھر وہ دن لائے جبکہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ پھر صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ ہمارے درمیان رونق افروز ہوں اور ہمیں حضور کے روح پرور کلمات سننے اور حضور کی برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل ہو۔ آمین یا رب العالمین۔

صاحب صدر کی تقریر

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ جو انڈونیشیا کے احمدی نوجوان صالح شبیبی صاحب نے کی۔ پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ ازاں بعد صدر مجلس مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے مختصر تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے فرمایا۔ افسوس ہے کہ ہم ایسے حالات میں جمع ہو رہے ہیں جب کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالت طبع کی وجہ سے ہم سے دور تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ لیکن سلسلے کے کاموں کے لئے جمع ہونا اور ان پر غور کرنا بہرحال ہمارے لئے ضروری تھا۔ حضور کے یہاں نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے فرائض اور ہماری ذمہ داریوں میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ سلسلے کے امور پر غور کرتے وقت خصوصیت سے دعائیں کرنے کے علاوہ پہلے سے بہت زیادہ احتیاط غور و خوض اور خشیت اللہ سے کام لیں۔ تا اللہ تعالیٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے۔ اور ہم اپنی قربانیوں کے معیار کو ایسے طور پر بلند کر سکیں۔ جو حضور کے لئے خوشی اور اطمینان کا باعث ہو سکے۔

اس کے بعد آپ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضرت ممدوح نے نمائندگان کی راہنمائی کے لئے بعض اہم اور ضروری ہدایات دی تھیں اور ہر امر میں تقویٰ کو خاص طور پر ملحوظ رکھنے کی نصیحت فرمائی تھی۔ . . .

. . . .

سب کمیٹیوں کا تقرر

بعد ازاں صاحب صدر نے ایجنڈے پر غور کرنے کے لئے نمائندگان کے مشورہ سے دو سب کمیٹیاں مقرر فرمائیں۔ ایک سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے میزانیوں اور نظارت علیا کی ایک تجویز پر غور کرنے کے لئے اور دوسری نظارت دعوۃ و تبلیغ اور نظارت بہشتی مقبرہ کی تجاویز پر غور کے لئے۔

بجٹ سب کمیٹی ۷۲ ممبران پر مشتمل تھی۔ اس کے صدر مکرم ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب لاہور اور سیکرٹری ۱ مکرم ناظر صاحب بیت المال و سیکرٹری ۲ مکرم وکیل المال صاحب مقرر ہوئے۔ سب کمیٹی دعوۃ و تبلیغ و مقبرہ بہشتی ۲۰ ممبروں پر مشتمل تھی۔ اس کے صدر مکرم قاضی محمد یوسف صاحب امیر صوبہ سرحد اور سیکرٹری مکرم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ مقرر ہوئے۔

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد اجلاس کل تک ملتوی ہو گیا۔ (خورشید احمد)

انگلستان کی نیشنل انشورنس کمیٹی سے امام مسجد لندن کا خطاب

اسلامی نظریات کی وضاحت پر تفصیلی لیکچر۔ اجلاس میں بعض نامور حضرات کی شرکت

لندن (بذریعہ تار) لندن مسجد کے امام مکرم مولود احمد خان صاحب نے مورخہ ۷ر اپریل کو انگلستان کی "نیشنل انشورنس ایڈوائزری کمیٹی" سے خطاب کرتے ہوئے اسلامی نظریات کو وضاحت سے پیش کیا۔ دوران تقریر میں آپ نے اس بات پر زور دیا کہ اسلام اپنے پیرووں میں قانون کی پابندی اور حکومت کے ساتھ تعاون کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ تعدد ازدواج کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اگرچہ اخلاق کی بہمہ وجوہ حفاظت اور پختگی کے پیش نظر اسلام نے تعدد ازدواج کی اجازت دی ہے لیکن ہر مسلمان کے لئے یہ لازمی نہیں ہے کہ وہ ضرور ہی ایک سے زیادہ شادیاں کرے۔ اس لئے مسلمانوں کی ہر شادی کو تعدد ازدواج پر محمول کرنا درست نہیں ہے۔ مکرم امام صاحب نے کہا کہ اگرچہ آجکل مسلمان نیشنل انشورنس میں تو حصہ لیتے ہیں لیکن بیوگان کی نگہداشت اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے اسلام نے جو سہولتیں اور مراعات مقرر کی ہیں۔ ان کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی جاتی۔ آپ نے زور دیا کہ بیوگان کو اسلام کی مقرر کردہ سہولتیں اور مراعات ملنی چاہئیں کیونکہ وہ بہت بڑی حکمت پر مبنی ہیں۔ انگلستان کی نیشنل انشورنس کمیٹی کے اس اجلاس میں سر سپینسر، سر ڈاربرشائر، مسٹر نوبلڈ اور دوسرے سرکردہ رکن موجود تھے۔

مکرم سید داؤد احمد صاحب کا عزم انگلستان

احباب ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر آپ کو دلی دعاؤں سے رخصت کریں

مکرم سید داؤد احمد صاحب اعلاء کلمۃ الحق کے سلسلے میں انگلستان جانے کے لئے مورخہ ۱۱ر اپریل کو پنجاب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ کے اہل و عیال بھی آپ کے ہمراہ انگلستان جائیں گے۔

ربوہ کے مقامی احباب سے درخواست ہے کہ کثیر تعداد میں اسٹیشن پر تشریف لا کر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکیل التبشیر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

گذشتہ رات بفضلہ آرام سے گذری۔ کل صبح حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۸ر اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

کراچی ۷ر اپریل بوقت سوا نو بجے بعد دوپہر از پرائیویٹ سیکرٹری صاحب

"حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق ڈاکٹر کی رپورٹ یہ ہے کہ کل دن کے وقت حضور کی طبیعت بشاش رہی۔ البتہ شام کے وقت بے چینی اور ضعف محسوس ہوا۔ مگر رات بفضلہ آرام سے گذری۔ اور آج صبح حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ اپریل ۱۹۵۵ء

دجّال کے کام

ہفتہ وار "صدق جدید" میں مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی "سچی باتیں" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:۔

"امریکن رپورٹر (نئی دہلی مورخہ ۱۶ مارچ) میں یونیسکو کی شاخ لاہور کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ کہ اہل سائنس نے ہوا میں باریک پسے ہوئے نمک کے ذرات پھیلا کر پنجاب کے بعض حصوں میں بارش کی تعداد میں ۵۰ فیصدی سے زیادہ اضافہ کر دیا۔ فضا میں جب ذرات نمک کی پچکاریاں پچھلے موسم گرما میں چھوڑی جاتی تھیں۔ تو پانی کے بخارات ذرات نمک پر جم گئے۔ بادل بن کر اڑے اور ۳۱/۲ ہزار میل کو سیراب کیا۔ ـــ مصنوعی بارش کے جو جو واقعات مستند ذرائع سے علم میں آتے جاتے ہیں۔ احادیث پر ایمان اور پختہ ہو جاتا ہے۔ عہد دجال کی بابت جو خبریں مخبر صادق کی زبان سے نقل ہو کر ہم تک پہونچی ہیں۔ وہ روز بروز کیسی عملاً ظہور میں آتی جاتی ہیں۔ اور جب راویوں نے محض ان کشفی خبروں اور اطلاعوں کی بابت اتنا اہتمام رکھا۔ تو ظاہر ہے کہ جن حدیثوں کا تعلق براہ راست دین عقائد دین و احکام دین سے ہے۔ ان کی بابت تحقیق کا کتنا اہتمام رکھا ہوگا"۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب ان کشفی احادیث کی جو یاجوج ماجوج اور دجال کے متعلق ہیں تشریح اپنی تصانیف میں لکھی۔ تو اکثر اہل علم لوگوں نے بھی نہ صرف آپ کو جھٹلایا بلکہ تمسخر اڑایا۔ الحمد للہ کہ اب ایک نہیں بلکہ اکثر جوانب سے اس تشریح کی تائید ہو رہی ہے۔ اور مولانا دریا آبادی جیسے منصف مزاج اور حقائق پسند انسان کا بھی خود بخود اس طرف خیال جانا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریحات کی ایک معجزانہ تائید ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان احادیث کی اسی بنیادی خصوصیت کی بنا پر تشریحات فرمائی ہیں۔ کہ یہ احادیث خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کشوف پر مشتمل ہیں۔ اور کشوف کی تعبیر بھی انہی اصولوں کے مطابق کی جاتی ہے۔ جن اصولوں سے خواب اور رویا کی تعبیر کی جاتی ہے۔

یہ تو خیر ایک جملہ معترضہ ہے۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہی ہے۔ کہ مغربی اقوام کو سب سے پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی وہ یاجوج ماجوج اور دجال بتایا تھا۔ جن کا ذکر ان کشفی حالات میں آتا ہے۔ حضور اقدس علیہ السلام نے ان کشوف میں جو نشانات دجال کے متعلق بتائے گئے ہیں۔ ایک ایک کر کے ان اقوام پر چسپاں ہوتے ہوئے دکھائے ہیں۔ چنانچہ دجال کی ایک یہ صفت بھی بیان کی گئی ہے۔ کہ وہ آسمان کو حکم دے گا۔ وہ بارش برسائیگا۔ اور زمین اگائے گی۔

جوں جوں یہ اقوام نئے نئے کرتب دکھاتی ہیں۔ توں توں ان احادیث کی صداقت واضح ہوتی جاتی ہے۔ اور جو نشانات دجال کے ان احادیث میں بیان کئے گئے ہیں۔ ان کا ان اقوام میں پایا جانا پایۂ ثبوت کو پہونچتا چلا جاتا ہے۔ اور ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ کشوف موجودہ زمانے سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ اور اسی دور میں پورے ہو رہے ہیں۔

اس بات کو نہ صرف مولانا دریا آبادی نے تسلیم کیا ہے۔ بلکہ اب اکثر اہل علم لوگوں کو اس کا احساس ہوتا چلا جا رہا ہے۔ چنانچہ علامہ اقبال مرحوم نے بھی اپنی نظموں میں کہیں کہیں اس طرف اشارے فرمائے ہیں۔ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
اے مسلماں دیکھ لے تفسیر حرف ینسلون

صرف مسلمان علماء ہی نے اس کا احساس نہیں کیا۔ بلکہ کچھ دن ہوئے اخبارات میں ایک مغربی فیلسوف کے بھی اسی قسم کے خیالات شائع ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی مغربی اقوام کی کرشمہ سازیوں اور ہلاکت کے زیادہ سے زیادہ سامان ایجاد کر کے دنیا کو تباہی کی طرف لے جانے کے رجحانات سے یہی ثابت کرنے کی کوشش کی تھی۔ کہ یہ اقوام بھی دجالی صفات کی حامل ہیں۔

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کشفی پیشگوئیوں کا وہ حصہ جو دجال کے متعلق ہے۔ اس طرح پورا ہو رہا ہے۔ اور ان پیشگوئیوں کی صداقت اس طرح واضح ہو رہی ہے۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ان پیشگوئیوں کا وہ حصہ جس میں اسلام کی فتح کی طرف اشارے ہیں۔ اور دجال کے ساتھ جنگ کر کے اس کو شکست دینے کا بیان ہے۔ وہ بھی صحیح ہے یا نہیں؟ یہ امر بھی نہایت قابل غور ہے۔

خدا تعالےٰ کے نشانات

گناہ سوز دوا اور حقیقی کفارہ جو انسان کو گناہوں سے نجات دلاتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی ذات پر ایمان کامل اور حق الیقین کا حصول ہے۔ لیکن اب یہ سوال ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ذات پر ایمان کامل کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔ سو اس کا سب سے اعلےٰ اور یقینی ذریعہ خدا تعالےٰ کے تازہ نشانات کا مشاہدہ ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے مامورین کے ذریعہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اتنے نشانات ظاہر ہوئے کہ گویا دن چڑھ گیا۔ اور وہ نشانات ایسے نہیں ہیں کہ جو مردہ ہو چکے ہیں بلکہ وہ اب بھی تازہ ہیں جیسے کہ آپ کے زمانہ میں تھے۔ کیونکہ وہ کلام جس میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ غیب کی خبریں دی تھیں۔ وقوع سے پہلے کتب اور اخبارات میں شائع ہو گیا۔ اور ان کی اشاعت پر ایک مدت گزرنے کے بعد وہ لفظاً لفظاً وہ خبریں پوری ہوئیں۔ اور اسی طرح اللہ تعالےٰ نے ان نشانوں کو جو اس زمانہ کے لوگوں کے ایمان کو تازہ کرنے اور اللہ تعالےٰ کی ہستی پر یقین دلانے کے لئے ظاہر کئے۔ انہیں پریس کے ذریعہ محفوظ کر دیا۔ اور وہ اخبارات اور کتب اطراف عالم میں پھیل گئیں۔ اب کسی کے لئے یہ مجال نہیں۔ کہ وہ ان کا انکار کر سکے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ وہ ایک شخص ہے۔ کہ اگر ایمان ثریا تک بھی پہونچ گیا۔ تو وہ اسے وہاں سے بھی اتار لائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں ایمان کو قائم کرے گا۔ پس اب جو لوگ اپنے ایمان کو تازہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ انہیں ایمان اور یقین کا وہ مرتبہ حاصل ہو جس پر پہنچکر انسان کا دل ہر قسم کے گناہ اور ہر نوع کی کدورت سے پاک ہو جاتا ہے۔ تو انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ کا ہم پر بڑا فضل اور احسان ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے قلم سے لکھی ہوئی کتب مطبوعہ صورت میں موجود ہیں۔ اور ہمیں عیسائیوں کی طرح حسرت سے یہ کہنا نہیں پڑتا۔

"کہ اگر وہ (یعنے حضرت مسیح علیہ السلام ناقل) اپنے خیالات کی خود ترقیم کرتا۔ تو اس کے نام اور کام کو بقائے دوام حاصل ہوتی۔ اور دنیا کے ہاتھ میں اس کی کامل تصویر آ جاتی۔ اور شاید ہم اس بات کو سوچکر شوق سے بھر جاتے۔ اور بے ساختہ بول اٹھتے کہ اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا رسالہ ہمارے لئے بے قیاس دولت کا خزانہ ہے"

(حیات المسیح مصنفہ پادری طالب الدین بی۔ اے)

پس اس نعمت کی قدر کرو تا خدا تعالےٰ کی آنکھ میں ناشکر گزار قرار نہ پاؤ۔ کوئی احمدی گھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔

حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف پاکستان میں نہیں مل رہی تھیں۔ اب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے اکثر شائع کر دی ہیں۔

دعوتِ ولیمہ

ربوہ ۸ اپریل۔ آج بعد نماز مغرب راجہ محمد یعقوب صاحب نے اپنی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کے ناظر وکلاء صاحبان دفاتر کے اکثر کارکنان اور مقامی جماعت کے کثیر التعداد احباب نے شرکت کی۔ راجہ محمد یعقوب خان صاحب کی شادی امۃ الرشید صاحبہ بنت حکیم محمد فیروز الدین صاحب قریشی مرحوم کے ساتھ ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے بابرکت کرے آمین۔

"الفضل" کی توسیع اشاعت

مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر جماعت ہائے احمدیہ سرگودہا الفضل کی اشاعت کے سلسلہ میں کوشش فرماتے رہتے گزشتہ دنوں آپ نے تمام امراء پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں ایک سرکلر کے ذریعہ توسیع اشاعت کی تحریک فرمائی تھی۔ اس ماہ آپ نے الفضل کے آٹھ نئے خریدار مہیا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

دیگر احباب کی خدمت میں بھی گزارش ہے۔ کہ وہ اپنے مرکزی اخبار کی اشاعت کے بڑھانے کی کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار ملک محمد عبد اللہ مینیجر الفضل ربوہ

خطبہ جمعہ

خطبہ نمبر ۱۲

اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کرو کہ تمہارا مٹنا اللہ تعالےٰ کی غیرت کبھی برداشت نہ کر سکے

اگر تم ایسا تغیر پیدا کر لو تو تمہارے رستہ میں کوئی روک باقی نہ رہے گی

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ر مارچ ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج میں اختصار کے ساتھ جماعت کو ایک موٹی سی بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ لمبی باتیں بعض دفعہ انسان کو اس کے مقصد سے دور کر دیتی ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے فقرے یا چھوٹی چھوٹی تقریریں اس کو اس کے مقصد کے زیادہ قریب کر دیتی ہیں۔ اور انسان ان کو یاد رکھ سکتا ہے۔

بدر کی جنگ کے موقعہ پر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف ۳۱۳ آدمی تھے۔ اور ان میں سے بھی پورے باہتھیار اور مسلح آدمی تھوڑے تھے۔ ایک حصہ صحابہ کا ایسا تھا جس کے پاس سامان بھی پورا نہیں تھا۔ اس کے مقابلہ میں دشمن کی فوج ایک ہزار کی تعداد میں تھی۔ اور وہ سب کے سب مسلح اور سوار تھے۔ اس حالت میں یہ قیاس کیا جا سکتا تھا۔ کہ ایک ہزار آدمی ۳۱۳ آدمیوں کو جبکہ وہ پوری طرح مسلح بھی نہیں ہیں۔ جبکہ وہ سوار بھی نہیں۔ اور جبکہ ان کی حرکتیں اتنی تیز نہیں ہو سکتیں۔ جتنی ان کے مقابل میں دشمن کی حرکتیں تیز ہو سکتی ہیں۔ تھوڑی سی دیر میں ہی ختم کر دے گا۔ چنانچہ واقعات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس وقت دشمن بھی یہی خیال کرتا تھا۔ کہ ہم تھوڑے سے عرصہ میں ان کو مار لیں گے۔ اور صحابہ بھی یہی سمجھتے تھے۔ کہ ظاہری حالات میں یہ تھوڑی سی دیر میں ہم پر غالب آ جائیں گے کیونکہ

حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے

کہ جب لشکر بندی ہو گئی تو صحابہ رضنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے لشکر کی صفوں سے پیچھے ایک مچان بنایا۔ اور یہ خواہش کی کہ آپ اس [illegible] بیٹھیں۔ اور پھر دو تیز چلنے والی اونٹنیاں جو سارے لشکر میں سب سے زیادہ تیز چلنے والی تھیں۔ اس مچان کے ساتھ لا کر باندھ دیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ان اونٹنیوں کو باندھتے ہوئے دیکھا تو آپؐ نے فرمایا یہ اونٹنیاں کیوں باندھی گئی ہیں؟ صحابہ رضنے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم تھوڑے ہیں دشمن زیادہ ہے وہ باسامان ہے اور ہم بے سامان ہیں کوئی بعید نہیں کہ تھوڑے سے وقت میں دشمن ہم پر غالب آ جائے۔ اور ہم مارے جائیں۔ یہ اونٹنیاں اس لئے باندھتے ہیں۔ کہ آپؐ اور ابوبکرؓ دونوں ان پر سوار ہو کر مدینہ پہنچ جائیں وہاں اور مسلمان بھی ہیں۔ جو اس خیال سے اس جگہ پر نہیں آئے تھے۔ کہ شاید لڑائی نہیں ہوگی۔ ورنہ وہ ایمان میں ہم سے کم نہیں ہیں۔ آپؐ کے وہاں سلامت پہونچ جانے کی وجہ سے اسلام قائم رہے گا۔ اور اگر آپؐ کو گزند پہونچا، تو پھر اسلام کے قائم رہنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اس لئے یہ اونٹنیاں ہم نے یہاں کھڑی کر دی ہیں۔ اور ابوبکرؓ کو بھی ہم یہاں بٹھا چلے ہیں۔ تا کہ اگر ہم مارے جائیں۔ تو آپ ان اونٹنیوں پر سوار ہو کر مدینہ پہنچ سکیں۔

یہ بات

دلالت کرتی ہے

کہ جہاں دشمن یہ سمجھتا تھا کہ ہم نے ان کو مار لیا۔ وہاں صحابہ رضبھی یہ سمجھتے تھے کہ شاید آج ہم مارے گئے۔ یہ بے شک فرق ہے کہ انہوں نے موسےٰؑ کے ساتھیوں کی طرح ایسے موقعہ پر گھبرا کر یہ نہیں کہا۔ کہ اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔ بلکہ انہوں نے یہی کہا کہ اے خدا کے رسول ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ اور بائیں بھی لڑینگے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑینگے اور دشمن جب تک ہماری لاشوں پر سے روندتا ہوا نہ گذرے۔ وہ آپؐ تک نہیں پہونچ سکتا۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ہم پکڑے گئے۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ جو کچھ ہمیں

خدا نے طاقت دی

ہے، اسے ہم استعمال کریں گے۔ اور اس جنگ کو ہم عذاب نہیں سمجھتے۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک انعام سمجھتے ہیں۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس وقت یہی سمجھ رہے تھے۔ کہ ظاہری حالات میں ان تھوڑے سے لوگوں کا بچ رہنا ناممکن معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب آپؐ کو مچان پر بٹھا کر صحابہ رضمیدان جنگ میں چلے گئے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گر گئے۔ اور آپؐ نے اللہ تعالےٰ سے ان الفاظ میں دعا مانگنی شروع کر دی۔ اللھم یا رب ان اھلکت ھذہ الطائفۃ الصغیرۃ فلن تعبد فی الارض ابداً۔ اے میرے خدا! اے میرے رب! میں اور تو کچھ نہیں کہتا۔ میں تیری توجہ صرف اس طرف پھرانا چاہتا ہوں۔ کہ اگر یہ چھوٹی سی جماعت (کیونکہ دشمن کے غلبہ کی یہی وجہ تھی۔ کہ وہ بہت زیادہ تھا اور یہ تھوڑے تھے) جسے بظاہر چھوٹا ہونے کی وجہ سے مر جانا اور تباہ ہو جانا چاہیئے۔ آج اس میدان میں ماری گئی۔ تو فلن تعبد فی الارض ابداً اس دنیا میں آئندہ تیری عبادت کرنے والی جماعت اور کوئی باقی نہ رہے گی۔ یہ واقعہ اپنے اندر بہت سے سبق رکھتا ہے۔ لیکن

ایک بہت بڑا سبق

جو اس میں سے ملتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ اور اس وقت دیتے ہیں۔ جبکہ کوئی غیر موجود نہیں۔ جس کو خوش کرنا مقصود ہو۔ اس وقت دیتے ہیں۔ جبکہ اپنی جماعت بھی موجود نہیں جس کے حوصلے بڑھانے مقصود ہوں۔ صرف ابوبکرؓ پاس تھے۔ گویا نہ دشمن موجود ہے۔ جس کا دل توڑنا مقصود ہے۔ نہ دوست موجود ہے جس کا حوصلہ بڑھانا مقصود ہے۔ صرف خدا اور اس کا بندہ دونوں اس جگہ پر ہیں۔ اس وقت وہ یہ شہادت دیتے ہیں کہ اے میرے رب۔ اگر یہ جماعت مر گئی۔ تو دنیا میں تیرا نام لیوا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ یا دوسرے لفظوں میں آپ نے یہ کہا۔ کہ اے میرے رب تیرا نام صرف

اس جماعت کے ساتھ زندہ ہے

یہ صحابہ رضکے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک شہادت تھی۔ مگر کتنی عظیم الشان شہادت تھی۔ یہ اس بات کی شہادت تھی۔ کہ اگر یہ لوگ نہ رہیں۔ تو خدا تعالےٰ کا نام بھی دنیا میں نہیں رہے گا۔ گویا اگر ایک لحاظ سے خدا زندہ رکھنے والا تھا۔ مسلمانوں کو خدا زندہ رکھنے والا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو تو دوسرے لفظوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ بھی زندہ رکھنے والے تھے خدا کو۔ جس طرح خدا نہ ہوتا۔ تو یہ دنیا بھی نہ ہوتی۔ اسی طرح صحابہؓ کو دیکھتے ہوئے یہ بات بھی سچی تھی۔ کہ اگر وہ نہ ہوتے۔ تو اس دنیا میں خدا بھی نہ ہوتا۔ اگر یہ بات سچی تھی۔ اور اس میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔ کہ سچی تھی قطع نظر اس کے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ

خدا تعالےٰ کے رسول

کے رسول تھے۔ اور سچے تھے۔ اور وہ کوئی خلاف واقعہ بات نہیں کہہ سکتے تھے۔ ایک کافر کو بھی یہ ماننا پڑے گا۔ ایک منکر اسلام کو بھی یہ ماننا پڑے گا۔ کہ جن حالات میں یہ شہادت

دی گئی تھی۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیوی لحاظ سے بھی یہ شہادت بہت بڑی اہمیت رکھتی تھی۔ قطع نظر اس کے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا تعالیٰ کے رسول تھے۔ قطع نظر اس کے کہ آپ

صادق اور امین

تھے۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی غلط کلمہ آپؐ کی زبان سے نہیں نکل سکتا تھا۔ کوئی اور لیڈر بھی اگر ان حالات میں یہ بات کہتا۔ تو ماننا پڑتا۔ کہ اس کا یقین وہی تھا۔ جس کا اس نے اظہار کیا۔ اور اس کے نقطۂ نگاہ سے تسلیم کرنا پڑتا۔ کہ وہ اپنی جماعت کے متعلق یہی عقیدہ رکھتا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ اس جماعت سے زندہ ہے۔ اور یہ یقینی بات ہے۔ کہ جس جماعت سے خدا زندہ ہو۔ اس کا مٹنا کوئی معمولی بات نہیں ہو سکتی۔ جس جماعت سے خدا زندہ ہو۔ کیا کسی انسان کے تصور میں بھی آسکتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اور اس کا قانونِ قدرت اور یہ سورج اور یہ چاند اور یہ زمین اور یہ آسمان جو خدا تعالیٰ کے غلام ہیں۔ وہ کبھی اس کو مرنے دیں گے جس سے

ان کا آقا زندہ ہے

پھر کیا خدا ان کو مرنے دے سکتا ہے۔ جن سے وہ خود زندہ ہے۔ یہ ایک ایسی شہادت ہے۔ جس سے صحابہؓ اپنے ذہن میں فیصلہ کر سکتے تھے کہ ہم دنیا میں ایک بہت بڑا کام کر رہے ہیں۔ اور ہماری اس دنیا میں ضرورت ہے۔ میں پوچھتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت اپنی ضرورت کس لحاظ سے سمجھتی ہے۔ کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ اے خدا اگر یہ چھوٹی سی جماعت مر جائے۔ تو تیرا نام لینے والا اس دنیا میں کوئی باقی نہیں رہے گا۔ جن معنوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ فقرہ کہا تھا۔ کم سے کم میں ان معنوں میں یہ فقرہ اپنی جماعت کی نسبت نہیں کہہ سکتا۔ کیونکہ ابھی مجھے ان کی نمازوں میں کمزوریاں نظر آتی ہیں۔ ابھی نماز کو نماز کی حقیقت کے ساتھ پڑھنے والے بہت کم لوگ ہماری جماعت میں پائے جاتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ دوسروں کی نسبت زیادہ نمازیں پڑھنے والے لوگ ہم میں موجود ہیں۔ لیکن نماز کو نماز کی صورت میں پڑھنا بالکل اور چیز ہے۔ اسی طرح دوسرے

اخلاق فاضلہ

ہیں۔ جن میں ابھی بہت بڑی کمی دکھائی دیتی ہے۔ لن تعبد فی الارض میں جو عبادت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے خالی یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ نماز پڑھی جائے۔ بلکہ درحقیقت دین کے تمام احکام عبادت میں شامل ہیں۔ اگر کوئی شخص سچ اس لئے بولتا ہے۔ کہ اسے دنیا میں عزت حاصل ہو۔ تو وہ

سچ کا فائدہ

اٹھائے گا۔ مگر اس کا سچ عبادت نہیں ہوگی۔ لیکن اگر کوئی شخص اس لئے سچ بولتا ہے کہ میرے خدا نے کہا ہے۔ کہ سچ بولو۔ تو وہ سچ کا فائدہ بھی اٹھالیگا۔ اور اس کا سچ عبادت بھی بن جائے گا۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ وہ مسلمان جو اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالتا ہے۔ اس نیت اور ارادہ سے کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس کا حکم دیا ہے۔ تو اس کا اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالنا بھی ثواب کا موجب ہوگا۔ اور اس کا یہ فعل عبادت شمار ہوگا۔ اب جو چیز دی گئی ہے۔ وہ روٹی ہے۔ کھانے والی بیوی ہے۔ مگر خدا کہتا ہے۔ کہ یہ میری عبادت ہے۔ کیونکہ یہ میرے نام سے اور میری خاطر دی گئی ہے۔ پس

نماز کا نام

ہی عبادت نہیں۔ بلکہ ہر اس چیز کا نام عبادت ہے۔ جو خدا کے لئے کی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اور تو اور اگر اپنے منہ میں بھی کوئی شخص اس لئے لقمہ ڈالتا ہے کہ خدا نے کہا ہے کلوا واشربوا تو اس کا اپنے منہ میں لقمہ ڈالنا بھی عبادت بن جاتا ہے۔ شاید تم میں سے بعض لوگ کہیں کہ یہ تو بڑی آسان بات ہو گئی۔ اس میں مشکل ہی کیا ہے۔ اس شبہ کے ازالہ کے لئے میں تمہارے پردے تو چاک کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن اگر ابھی میں تم سے پوچھوں کہ تم میں سے کتنے ہیں۔ جو بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاتے ہیں۔ تو شاید تم میں سے بہت کم لوگ ایسے ہوں گے۔ جو کھڑے ہوں گے۔ حالانکہ جہاں سچا عشق ہوتا ہے وہاں انسان آپ نئی نئی ایجادیں کیا کرتا ہے۔ مگر ہمارے لئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو ایجادیں کی ہوئی ہیں۔ ہم ان کو بھی اختیار نہیں کرتے۔ اگر میں تم سے پوچھوں۔ کہ تم میں سے کتنے لوگ ہیں۔ جو کھانا کھانے کے بعد الحمد للہ کہتے ہیں۔ تو تم میں سے بہت کم لوگ ایسے ہونگے جو کھڑے ہوں گے۔ جب تم نے میری یہ بات سنی تھی۔ کہ ہمارا کھانا کھانا بھی عبادت ہے۔ تو تم نے اپنے دل میں سمجھا تھا۔ کہ یہ کتنی

چھوٹی سی بات

ہے۔ اب تو ہمارے لئے آسانی ہی آسانی ہو گئی ہے۔ مگر میں نے بتایا ہے۔ یہ چھوٹی بات نہیں۔ تم باقاعدہ بسم اللہ کہہ کر بھی کھانا نہیں کھاتے۔ مگر اس جگہ میری مراد وہ بسم اللہ نہیں۔ جو لوگ بلا سوچے سمجھے کہہ دیتے ہیں۔ اور جس کے مفہوم کو وہ سمجھتے ہی نہیں۔ بلکہ میری مراد یہ ہے۔ کہ کیا تم اس مفہوم کے ساتھ بسم اللہ کہا کرتے ہو۔ کہ میرے سامنے جو کھانا پڑا ہے۔ یہ میرا نہیں بلکہ خدا کا ہے۔ اور اسی کی اجازت سے میں اسے کھانے لگا ہوں۔ پھر کیا کھانا کھا کر تم الحمد للہ کہتے ہو۔ جس کے معنے یہ ہوتے ہیں۔ کہ یہ کھانا مجھے خدا نے ہی دیا تھا۔ کہ اس نے مجھے یہ چیز کھلائی۔ اگر وہ نہ کھلاتا۔ تو میں کہاں سے حاصل کرتا؟ شاید تم میں سے ایک دو فی صدی یا کچھ زیادہ لوگ ایسے نکلیں گے۔ جو منہ سے تو بسم اللہ کہتے ہیں۔ مگر حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ منہ سے الحمد للہ کہتے ہیں۔ مگر حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ ان حالات میں تم بتاؤ۔ کہ کیا تمہارے لئے خدا تعالیٰ کے بندے یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اے خدا اگر تو نے ان لوگوں کو مرنے دیا۔ تو

تیرا نام لینے والا

اس دنیا میں کوئی نہیں رہے گا۔ یہ بظاہر ایک چھوٹی سی بات ہے۔ لیکن اگر اس کو تم اپنے نفس پر چسپاں کرو۔ اور اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کرو۔ کہ تمہارا مٹنا اللہ تعالیٰ کی غیرت کبھی برداشت نہ کر سکے۔ تو تم کہیں سے کہیں ترقی کر کے نکل جاؤ۔ پس صبح اور شام سوچو۔ کہ اگر میں مر جاؤں تو کیا خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر تمہارا نفس تمہیں یہ جواب دے۔ کہ ہاں پہنچے گا۔ تو تم سمجھ لو۔ کہ تم اور تمہارے جیسے کچھ اور افراد (کیونکہ جماعت درحقیقت منظم افراد کے مجموعہ کا ہی نام ہوتا ہے) کی وجہ سے ہی دین اسلام اور احمدیت کو بچایا جائے گا۔ لیکن اگر تمہارا نفس تمہیں یہ جواب دے۔ کہ تمہارے مرنے سے

خدا تعالیٰ کی بادشاہت

کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ جس طرح گھر میں ایک کتا داخل ہوتا اور نکل جاتا ہے۔ اور کوئی اس کو پوچھتا بھی نہیں۔ یہی تمہاری حیثیت ہے۔ اور تم اپنے نفسانی اغراض کو پورا کرنے میں ہر وقت منہمک رہتے ہو۔ تو تمہیں سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اگر تمہارا دشمن کبھی تم پر حملہ کرے۔ تو زمین آسمان سے مخاطب ہو کر کبھی نہ کہے گی۔ کہ اللّٰھم ان اھلکت ھذہ الطائفۃ الصغیرۃ فلن تعبد فی الارض ابدًا اے خدا اگر یہ چھوٹی سی جماعت ماری گئی۔ تو پھر تیرا نام لینے والا اس دنیا میں کوئی نہیں رہیگا یہ مٹ جائیں گے۔ پیشتر اس کے کہ اس عظمت کو حاصل کریں۔ جس عظمت کو حاصل کرنے کے لئے یہ کھڑے ہوئے تھے یہ مٹ جائیں گے۔ پیشتر اس کے کہ اس نظام کو قائم کریں جس نظام کو قائم کرنے کے لئے یہ کھڑے ہوئے تھے یہ مٹ جائیں گے پیشتر اس کے کہ اس شریعت کو قائم کریں۔ جس شریعت کو قائم کرنے کے لئے یہ کھڑے ہوئے تھے۔ بے شک یہ مٹ جائیں گے۔ کیونکہ یہ تھوڑے سے لوگ ہیں۔ اور ان کا مٹانا کوئی مشکل امر نہیں۔ بے شک ان کا نام لینے والا دنیا میں کوئی باقی نہیں رہیگا ان کی شہرت باقی نہیں رہے گی۔ تاریخ انہیں یاد نہیں رکھے گی۔ اور بے شک اس میں ان کا نقصان ہے۔ مگر انسان ہونے کے لحاظ سے یہ اتنا بڑا نقصان نہیں۔ انسان ہوتا ہی گمنام ہے۔ اگر ان کا نام مٹ گیا۔ تو اے خدا یہ وہ چیز کھوئیں گے۔ جو انہیں ابھی ملی نہیں۔ یہ وہ چیز کھوئیں گے۔ جو ابھی تیرے پاس ہے۔ ان کے پاس نہیں آئی۔ انہوں نے ابھی اپنا نام پیدا کرنا تھا۔ انہوں نے ابھی تاریخ میں اپنے لئے مقام حاصل کرنا تھا۔ یہ مٹے تو وہ چیز کھوئیں گے۔ جو ابھی انہیں نہیں ملی۔ مگر اے خدا ان کے مٹنے کے ساتھ ہی تیرا نام بھی مٹ جائے گا۔ جو پہلے سے موجود ہے۔ گویا وہ وہ چیز کھوئیں گے۔ جو نہیں۔ اور تو وہ چیز کھوئے گا جو ہے۔ یہ کتنا

غیرت دلانے والا فقرہ

ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی صفات کو کتنا جوش دلانے والا فقرہ ہے۔ کہ لن تعبد فی الارض ابدا یہ ایک چھوٹا سا فقرہ ہے۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے استعمال فرمایا۔ مگر اس فقرہ نے عرش الٰہی کو ہلا دیا۔ اور یقیناً جب آپ نے یہ فقرہ کہا۔ تو اس وقت آسمان کانپ گیا ہوگا۔ کہ اے خدا یہ ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہے۔ بے شک دنیا کی نگاہ میں یہ ایک ذلیل اور حقیر چیز ہے۔ بے شک یہ مٹ جائے گی اور مٹ سکتی ہے۔ دشمن اس پر غالب آجائے گا۔ اور اسے مار ڈالے گا۔ مگر یہ مریں گے۔ تو ان کا نقصان تھوڑا ہے۔ یہ مریں گے تو انہیں وہ چیز نہیں ملے گی۔ جس کے لئے یہ دنیا میں کھڑے ہوئے تھے۔ لیکن اے میرے رب اگر یہ مرے تو اس دنیا میں تو بھی مر جائے گا۔ تو

ربّ العالمین

ہے۔ مگر اس دنیا میں تو رب العالمین نہیں سمجھا جائے گا۔ تو رحمٰن اور رحیم ہے۔ مگر اس دنیا میں تو رحمٰن اور رحیم نہیں سمجھا جائیگا۔ تو

مالک یوم الدین

ہے۔ مگر اس دنیا میں تو مالک یوم الدین نہیں سمجھا جائیگا۔ تیرا رب العالمین اور رحمٰن اور رحیم اور مالک یوم الدین ہونا ان تھوڑے سے لوگوں کے طفیل ہے۔ ان مختصر الفاظ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے

اللہ تعالیٰ کی غیرت کو

اتنا بھڑکا دیا۔ اور اس کی صفات میں اتنا جوش پیدا کر دیا۔ کہ چند منٹ کے اندر اندر خدا تعالیٰ کے فرشتے

آسمان سے اتر آئے اور اس جنگ کا پانسہ ہی پلٹ گیا۔ صحابہ کہتے ہیں کہ جنگ بدر میں ابلق گھوڑوں پر سفید لباس پہنے ہوئے کچھ سوار ایسے تھے جو ہمارے اردگرد رہتے تھے۔ اور ہم جہاں بھی جاتے وہ ہمارے آگے آگے گھوڑے دوڑاتے ہوئے پہنچ جاتے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دشمن کو ہم نہیں مارتے بلکہ وہ مارتے ہیں۔ یہ فرشتے تھے جو جنگ بدر میں نازل ہوئے مگر یہ فرشتے کیوں اترے؟ اسی جوش دلانے والے فقرہ کی وجہ سے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعا میں استعمال فرمایا۔ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اللہ تعالےٰ کی صفات

کو ایسی جگہ سے پکڑا ہے کہ اب خدا تعالےٰ کی غیرت یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتی کہ وہ ان کو مرنے دے۔

پس جب تک انسان اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا نہ کرے جس کی وجہ سے خدا تعالےٰ اس کی موت اور ہلاکت پر اپنی سبکی اور اپنی صفات کی ہتک محسوس کرے اس وقت تک یہ امید رکھنا کہ بڑے بڑے کاموں میں وہ کامیاب ہو جائے گا۔ بالکل غلط ہے۔ یہ نکتہ تم اپنے سامنے رکھو اور ہمیشہ سوچتے رہو کہ اگر ہم مر جائیں تو کیا ہوگا۔ اگر تمہارا مرنا ایسا ہی ہو جیسے ایک گدھے کا مرنا ہوتا ہے یا ایک بکری اور گھوڑے کا مرنا ہوتا ہے۔ تو سمجھ لو کہ تمہارے وجود سے اسلام کا جیتنا ناممکن ہے پس اپنے اندر

وہ تبدیلی پیدا کرو

کہ تم بھی محسوس کرو۔ دنیا بھی محسوس کرے اور آسمان کے فرشتے بھی محسوس کریں کہ اس دنیا میں اللہ تعالےٰ کی حیات ان لوگوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہ جئیں گے تو خدا تعالےٰ کا نام بھی زندہ رہے گا۔ اور مر گئے تو خدا تعالےٰ کا نام مر جائے گا۔ اور اس کا کوئی نام لیوا باقی نہیں رہے گا۔ اگر تم اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کر لو تو یقیناً خدا تعالےٰ کی مدد اور نصرت ایسے رنگ میں آئے گی کہ تمہاری مشکلات خس و خاشاک کی طرح اڑ جائیں گی اور تمہارے راستہ میں کوئی روک باقی نہیں رہے گی۔

صدقات اور قوم چندہ وغیرہ متعلق سفر یورپ حضرت صاحب

(قسط دوم)

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی علالت اور مجوزہ سفر یورپ کے تعلق میں جو رقوم صدقہ و نذرانہ و چندہ سفر یورپ میرے نام وصول ہوئی ہیں ان کی قسط دوم ذیل میں شائع کی جاتی ہے۔ صدقہ کی رقوم دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور متعلقہ صدر صاحبان کے مشورہ سے تقسیم کر دی جاتی ہیں اور نذرانہ کی رقوم حضرت صاحب کی خدمت میں بذریعہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بھجوا دی جاتی ہیں۔ اور چندہ سفر یورپ بعد اطلاع حضرت صاحب افسر صاحب صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خدمت میں ارسال کر دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ دوستوں کی اس خدمت اور قربانی کو قبول فرمائے۔ اور حضور کی کامل و عاجل صحت عطا کر کے جماعت کے سر پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔ اس فہرست میں صرف وہی رقوم درج کی گئی ہیں جو براہ راست میرے نام وصول ہوئی ہیں۔ دیگر رقوم کا حساب دیگر دفاتر میں ہوگا۔ فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۵ء

۱۔ مولوی عبد الباقی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کنری سندھ (صدقہ حضرت صاحب) ۱۹-۱۲-۰

۲۔ حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیار پوری سیالکوٹ (صدقہ حضرت صاحب بہ مستحق معین) ۵-۰-۰

۳۔ قاضی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ دو المیال ضلع جہلم (صدقہ حضرت صاحب) ۴-۰-۰

۴۔ چوہدری محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ذیرہ والا ضلع گوجرانوالہ 〃 ۲۰-۰-۰

۵۔ محمود احمد صاحب کرتار پورہ راولپنڈی (اخراجات تار باہت خیریت حضرت صاحب) ۲۰-۰-۰

۶۔ ڈاکٹر سید عبد الرحید صاحب انچارج ڈسپنسری پشاور (صدقہ حضرت صاحب) ۱۱-۷-۰

۷۔ شہاب الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ تنگی گنج مردان 〃 ۲۰-۰-۰

۸۔ مخدوم نذیر احمد صاحب آف میانی ہال میانوالی 〃 ۵-۰-۰

۹۔ ڈاکٹر اخوند عبد العزیز صاحب گھوڑکی سندھ (نذرانہ حضرت صاحب) ۵۰-۰-۰

۱۰۔ حافظ عبد اللطیف صاحب پسر حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم بشیر آباد اسٹیٹ سندھ (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ) ۵۰-۰-۰

۱۱۔ اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ (چندہ سفر یورپ) دو عدد طلائی چوڑی

۱۲۔ خواجہ مبارک احمد صاحب پرانی انار کلی لاہور منجانب والدہ صاحبہ خود (اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون) معہ ہمشیرہ حفیظہ بیگم و فاطمہ بیگم صاحبہ (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ) ۶۰-۰-۰

۱۳۔ سید سخاوت شاہ صاحب معتمد خدام الاحمدیہ پشاور 〃 ۲۵۲-۱۲-۰

۱۴۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی 〃 ۳۱۴-۰-۰

۱۵۔ عبد السلام صاحب زرگر ربوہ 〃 ۲۰-۰-۰

۱۶۔ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ میاں احمد دین صاحب زرگر ربوہ 〃 ۱۰-۰-۰

۱۷۔ اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول مرالی والا ضلع گوجرانوالہ (نذرانہ حضرت صاحب) ۱۷-۰-۰

۱۸۔ لفٹننٹ کمانڈر منظور الحق صاحب بندر روڈ کراچی منجانب مولوی محمد سعید صاحب انصاری مبلغ نارتھ بورنیو از جماعت احمدیہ لابوان (برائے صدقہ برائے حضرت صاحب) ۳۵-۰-۰

۱۹۔ چوہدری عبد العزیز صاحب ماڈل کیمپ بادامی باغ لاہور (صدقہ حضرت صاحب) ۱۶-۰-۰

۲۰۔ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر چار باغ مردان (چندہ سفر یورپ) ۱۰۰۰-۰-۰

۲۱۔ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۱۰۰-۰-۰

۲۲۔ عزیزہ فاطمہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور شہر (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ) ۵۰-۰-۰

۲۳۔ جماعت احمدیہ کالا گجراں معرفت احمد دین صاحب زرگر (صدقہ حضرت صاحب) ۳۰-۰-۰

۲۴۔ سید عابد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود آباد سندھ 〃 ۷-۰-۰

۲۵۔ ممتاز احمد صاحب ایچی ماحی صوبہ سرحد (نذرانہ حضرت صاحب) ۵-۰-۰

۲۶۔ بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر ڈرافٹ (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ بنام حبیب بنک ربوہ) ۱۰۰۰-۰-۰

۲۷۔ نیاز احمد صاحب بحرین از کھاتہ امانت ذاتی ربوہ (صدقہ حضرت صاحب) ۳۰-۰-۰

۲۸۔ عبد الرفیق صاحب معرفت غلام سرور صاحب پشاور (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ) ۹۰-۱۴-۰

ضروری یاددہانی

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ——— ربوہ

الفضل مورخہ ۲۹ مارچ میں "تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ایک مفید تجویز" کے عنوان کے ماتحت میری طرف سے ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ احباب اس امر پر غور کر کے کہ ابتداء میں دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کس طرح پھیلا۔ صوفیاء علماء اور دیگر مبلغین اسلام نے تبلیغ اسلام کے لئے کیا کیا طریق اور کون کون سے ذرائع اختیار کئے۔ اور گذارش کی گئی تھی۔ کہ احباب اپنے علم اور تحقیق کی بناء پر ایسے حالات اور واقعات قلم بند کر کے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ تاکہ انہیں ایک یا زیادہ ٹریکٹوں کی صورت میں شائع کیا جائے۔ جس سے تبلیغ اسلام کا شوق رکھنے والے احباب فائدہ اٹھا سکیں مگر ایک ہفتہ ہونے لگا ہے۔ کسی ایک دوست کی طرف سے بھی اس بارہ میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ میں اسکو احباب کی عدم توجہ پر محمول نہیں کرتا۔ مجھے امید ہے کہ احباب اس بارہ میں تحقیق کر رہے ہوں گے۔ احباب جماعت میرے نوٹ کو مدنظر رکھ کر مطلوبہ حالات سے مطلع فرمائیں۔

(خاکسار مرزا شریف احمد)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

۲۹۔ سید سخاوت حسین شاہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور منجانب ونگ کمانڈر عبد الحی صاحب معہ خاندان ڈرافٹ بنام نیشنل بنک لاہور (نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ) ۱۳۲-۰-۰

۳۰۔ بابو محمد شبیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ چیک از امانت ذاتی ربوہ 〃 ۱۹۱۸-۸-۰

۳۱۔ بخت بھری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مجوکہ ضلع سرگودھا 〃 ۱۵-۰-۰

۳۲۔ مسماۃ جندو ڈی زوجہ ملک فضل محمد صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا 〃 ۶۰-۰-۰

۳۳۔ محمد صدیق صاحب پسر منشی محمد صادق صاحب سابق درویش ربوہ (چندہ سفر یورپ) ۵-۰-۰

۳۴۔ شیخ محمد حنیف صاحب او بی ایس ریاست بہاولپور نذرانہ حضرت صاحب برائے سفر یورپ ۱۰۰-۰-۰

۳۵۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان۔ منجانب جماعت احمدیہ قادیان۔ چندہ سفر یورپ یہ رقم قادیان وصول ہوئی ہے ۹۳۳-۱۳-۰

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ ارشاد

احباب جلد سے جلد امانت خاص میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں

مخلصین جماعت نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا امانت خاص کے بارہ میں ارشاد گرامی روزنامہ الفضل میں پڑھ لیا ہوگا نظارت بیت المال کی طرف سے فارم امانت خاص بھی جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ عہدہ داران اور مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک میں خود حصہ لے کر اور دیگر احباب کو تحریص دلا کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔

پُر کردہ فارم اور روپیہ "افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ" کے نام ارسال کیا جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سال بھر میں اول و دوم آنے والی لجنات کے لئے قوانین بنائے جائیں اور اس کے مطابق اول آنے والی لجنہ اماء اللہ کو انعام دیا جائے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قوانین بنائے گئے ہیں جو لجنات اماء اللہ کی آگاہی کیلئے شائع کئے جا رہے ہیں۔

(۱) لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ماہانہ رپورٹ دفتر مرکزیہ میں باقاعدہ ہر اگلے ماہ کی دس تاریخ سے پہلے وصول ہوتی ہو۔

(۲) تمام ممبرات نے تحریک جدید کی مالی امداد میں حصہ لیا ہو۔

(۳) لجنہ اماء اللہ کے ذمے لجنہ اماء اللہ کے کسی چندہ کا بقایا نہ ہو (یہ حساب یکم نومبر سے ۳۱ اکتوبر تک شمار کیا جائے گا۔ مسجد ہالینڈ کے لئے کیا ہوا وعدہ پورا کیا ہو۔ ہاتھ سے زائد آمدنی پیدا کر کے اشاعت اسلام کے لئے دی ہو۔)

(۴) لجنہ اماء اللہ میں مستورات کی تعلیم کا انتظام ہو۔ تعلیم سے مراد ناخواندہ کو اردو لکھنا پڑھنا سکھانا۔ سادہ قرآن مجید اور باترجمہ قرآن مجید سکھانا۔ نیز لجنہ اماء اللہ کے مقرر کردہ امتحانات میں ممبرات شامل ہوتی ہوں۔

(۵) لجنہ اماء اللہ نے تبلیغ کا کام شعبہ تبلیغ مرکزیہ کے پروگرام کے مطابق کیا ہو۔

(۶) لجنہ اماء اللہ نے تربیت و اصلاح کا کام شعبہ تربیت و اصلاح مرکزیہ کے پروگرام کے مطابق کیا ہو۔ بے پردگی کو دور کرنے کی کوشش کی ہو۔ اور حضرت امیر المومنین کے ارشاد کے مطابق ایک بدی کے چھوڑنے کے اور ایک نیکی کے اختیار کرنے کے پروگرام پر عمل کیا ہو۔

(۷) خدمت خلق کا کام مرکزیہ پروگرام کے مطابق کیا ہو۔

(۸) ناصرات الاحمدیہ قائم ہو اور اس کی بھی باقاعدہ رپورٹ مرکزی دفتر میں آتی ہو۔ ناصرات الاحمدیہ کا پروگرام شائع ہے۔ جن لجنات کے پاس نہ ہو منگوا لیں۔

(۹) ا- نمائش میں حصہ لیا ہو۔ (ب) شوریٰ میں نمائندہ بھجوایا ہو۔

(۱۰) مصباح کی ترقی اور اشاعت میں حصہ لیا ہو۔

نوٹ:۔ کوئی نمایاں کام کیا ہو۔ ہر معیار کے دس نمبر ہوں گے۔ کل ۱۰۰ نمبر

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

صدر انجمن احمدیہ نے بعض جائداد بطور قرضہ تجارتی کچھ روپیہ لینا چاہتی ہے۔ جو صاحب استطاعت احباب اس مد میں روپیہ لگانا چاہیں۔ اس کی مقدار اور تاریخ سے اطلاع فرمائیں۔

نوٹ:۔ جن احباب کی طرف سے پہلے اطلاع موصول ہوگی انہیں ترجیح دی جائے گی۔

ناظر بیت المال ربوہ

(۸) ہمارا امتحان ۱۲ اپریل ۵۵ء سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

منظور احمد۔ محمد منیر پسران چوہدری محمد دین

تحریک جدید کے چندے کو مضبوط کرنا ہر احمدی کا فرض ہے

"میں نے اس چندے کو لازمی کر دیا ہے" (حضور ایدہ اللہ)

بیرونی ممالک میں مشنری بھجوائے جائیں۔ لٹریچر بھجوایا جائے اور اسے پھیلایا جائے ...... کمیونزم کوئی نئی چیز نہیں روس نے طاقت پکڑنے کے لئے ایک نئی تھیوری بنائی ہے

تم نے اسلامی تعلیم کو پھیلانا ہے۔ دنیا کے پاس امن نہیں اور اسے اس وقت تک امن نصیب نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسلام کی امن بخش تعلیم ان تک نہ پہنچے۔

دنیا اندھیرے میں ہے۔ جو شخص اسلام کے سورج کو چڑھانے کے لئے مدد نہیں کرتا۔ وہ اسے تاریکی میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اس کا خیر خواہ نہیں کہلا سکتا۔ اس وقت قریباً چالیس کے قریب مشن کھولے گئے ہیں۔ جن میں سے اکثر تحریک جدید کے ذریعہ قائم کئے گئے ہیں۔ ان کو مضبوط کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ چھوٹا کام ہونے کی وجہ سے ابھی مرکزی خرچ زیادہ ہے۔ اگر کام زیادہ پھیل گیا تو یہ خرچ کم ہو جائے گا۔

اول تو ہمارا یہ فرض ہے کہ ہر مبلغ کو زیادہ سے زیادہ خرچ دیں تا وہ نہ صرف یہ کہ خود اچھی طرح گذارہ کر سکے۔ بلکہ مختلف جگہوں پر دورے کر کے تبلیغ کو وسیع کر سکے۔ اسی طرح دوسرے ممالک سے مزید طالب علم بلائے جائیں۔ اور انہیں تعلیم دے کر تبلیغ کیلئے تیار کیا جائے۔

تیسرے ضروری لٹریچر وسیع پیمانے پر تیار کیا جائے۔

چوتھے تحریک جدید کے چندہ کو مضبوط کیا جائے اور انیس سال کے دور کو اس کا اختتام نہ سمجھا جائے۔ یہ دور تو ہمیں اس لئے ملا تھا کہ تم میں قربانیوں کی عادت پیدا ہو۔ اب میں نے اس چندہ کو لازمی قرار دے دیا ہے۔

جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے۔ اس میں حصہ لینے کے لئے پانچ روپیہ چندہ دینے کی شرط ہے۔ لیکن جو شخص پانچ روپیہ چندہ نہ دے سکے وہ اپنے ساتھ اور شخص ملا کر پانچ روپیہ دے دے۔ لیکن یہ پانچ کا عدد حساب کی سہولت کیلئے قائم رہے گا۔ تحریک جدید میں اب بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ کوئی احمدی تحریک جدید سے باہر نہ رہے اور وہ جو دفتر اول والے ہیں ان کے ذمہ کسی سال کا بقایا بھی ہے تو وہ ادا کریں تا اس تحریک جدید کے مبلغوں کو لٹریچر وغیرہ بھجوانے میں مدد حاصل ہو اور ان کا نام بھی انیس سالہ فہرست میں آجائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اعلان دار القضاء

عبد السلام صاحب ساکن ڈاور ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مسمی بشیر محمد صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی رقم ۱۰۰۰/- روپے امانت تحریک جدید میں ہے وہ میرے نام منتقل کی جائے۔ مرحوم کے وارث ایک بیوہ۔ تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں۔ اگر کسی کو اس پر اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی اعتراض نہ سنا جائے گا۔ ناظم قضاء ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) برادرم مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(ابو المنیر) نور الحق از ربوہ

(۲) والد مکرم ملک عزیز احمد صاحب بوجہ اختلاج القلب اور بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ نسیم احمد ملک پورن نگر سیالکوٹ

(۳) مکرمی چوہدری شریف احمد صاحب آف اشو انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ کراچی پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ احباب چوہدری صاحب کی مکمل صحت یابی کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

نذیر احمد دگھٹیالیاں

(۴) خاکسار کے ایک عزیز شیخ احمد علی صاحب پر ایک مقدمہ دائر ہے جس کی تاریخ پیشی ۹/۴/۵۵ ہے احباب کرام سے مخلصانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو باعزت بری فرمائے آمین

فضل الرحمٰن حکیم افسر لنگر خانہ ربوہ

(۵) عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال رخصت گذار کر نیروبی واپس جا رہے ہیں۔ ۱۰ اپریل کو کراچی سے جہاز پر سوار ہوں گے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ یہ مختصر قافلہ بخیریت منزل مقصود پر پہنچے۔ آمین قمر الدین مولوی فاضل ربوہ

(۶) میری امی بعارضہ بلڈ پریشر تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (اخوند اقبال محمد خان لاہور)

(۷) خاکسار کا لڑکا محمد اقبال احمد سال سیکنڈ ایئر کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب عزیز کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

محمد احمد ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا

پیرامونٹ ہیر آئیل - گرتے بالوں کو روکتا ہے ملنے کا پتہ: پیرامونٹ پرفیومری ورکس سیالکوٹ شہر

فینسی زیورات

مقامی اور بیرونی احباب سونا چاندی کے فینسی زیورات حسب منشاء عین وقت پر تیار کرنے کے لئے ہماری واحد اور قدیمی دوکان کی خدمات حاصل کریں بے شمار خوشنودی کے سرٹیفکیٹوں میں سے چند ایک معززین کے نام یہ ہیں (۱) جناب ڈاکٹر نور محمد صاحب ایم - بی - بی - ایس لاہور (۲) جناب محمد علی صاحب ایم - اے پروفیسر گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازیخاں (۳) جناب ڈاکٹر عبد السلام صاحب ایم - بی - بی - ایس پھیرپا ساکنہ

المشتہر عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی زرگران

اندرون موچی گیٹ چوک نواب صاحب لاہور

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

شفا نہ ہونے پر قیمت واپس ہو گی

رحمت پلز } جملہ امراض مردانہ مادہ حیوانیہ کی کمی - اعضائے رئیسہ کی کمزوری - تبخیر - غذا کا صحیح ہضم نہ ہونا - جلابوں کا خود بخود لگ جانا - دودھ کا ہضم نہ ہونا وغیرہ امراض کو رفع کرنے اور قدرتی صحت کو بحال رکھنے کیلئے اکسیر ہیں - قیمت مکمل کورس ۲/۸ روپے

سفوف رحمت } جس میں کسی کشتہ کی ملاوٹ نہیں - صرف امراض مردانہ کو رفع کرتا ہے - بشرطیکہ بھوک لگتی ہو - صرف اکیس روز کے استعمال پر تمام عمر اپنے پر نازاں رہے گا - قیمت ۵/۸ روپے

سرمہ رحمت } رنگت میں سبز ہے اور جملہ امراض چشم کو رفع کرنے خاص طور پر دکھتی آنکھ میں صرف دو دفعہ لگانا ہی کافی ہے - لگاتار ضرور ہے - قیمت فی تولہ ۲/۸ روپے

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان میں شفاء رکھ کر میری اعانت فرمائی ہے - جس کا میں تہ دل سے شکر گذار ہوں الا ماشاء اللہ کوئی مریض شفایاب نہ ہو تو اطلاع دیں تا کہ قیمت واپس کر سکوں مشکور ہوں گا - قیمت علاوہ محصولڈاک -

تیار کردہ **دواخانہ رحمت ربوہ** ضلع جھنگ

اعلان رشتہ

ایک احمدی پٹھان گھرانے کی بی اے میٹرک پاس صاحبزادیوں کے رشتہ کیلئے کسی مخلص احمدی موزون خاندان کے لڑکوں کی ضرورت ہے - لڑکے تعلیم یافتہ - دیندار اور برسر روزگار ہوں لڑکیوں کی عمر ۲۲-۲۰-۱۸ سال ہے - خط و کتابت ذیل کے پتہ پر کی جائے -

ڈاکٹر اعظم علی خاں نئی منڈی گجرات

سرمہ مبارک - آنکھ کے جملہ امراض کا علاج قیمت: چھوٹی شیشی ۱/۸ بڑی شیشی ۲/۸ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

الفضل کا خطبہ نمبر خود بھی منگوائیں اور ملنے جلنے والوں کے نام بھی جاری کروائیں!

مینیجر الفضل ربوہ

اکسیر حافظہ

دماغ و حافظہ کو قوی کرتی ہے مفرح قلب ہے اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے - جملہ دماغی کام کرنے والوں - خصوصاً امتحانوں کی تیاری کرنے والے طالبعلموں کے لئے بے بدل - کثیر المنافع - بیش قیمت عجیب الاثر دوا ہے قیمت بوتل دو ہفتہ ایک روپیہ ۸/ علاوہ محصولڈاک

ڈاکٹر محمد نور الٰہی چنیوٹ

قرص صندل } خارش - پھوڑے - پھنسیوں کو دور کر کے صالح خون پیدا کرتی ہے - قیمت ۱۰۰ قرص عہ/ - فی تولہ ۵/

مرکب افسنتین } معدہ اور جگر کی اصلاح کرتی ہے - اور ہاضمے میں مدد دیتی ہے قیمت یکصد قرص -/۸ روپے اور فی تولہ ۸/

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

شفاء لیکوریا } لیکوریا (سیلان الرحم) کے شافی علاج کے لئے "شفاء لیکوریا" کا مکمل کورس استعمال کیجئے - قیمت پندرہ روپے

ماء الشفاء } ہسٹریا (بائو گولہ) کمی خون - ضعف اشتہاء اور تمام جسمانی و دماغی کمزوری کیلئے اکسیر دوا ہے قیمت ۵/۸ روپے

ملنے کا پتہ: سعید دواخانہ ۳۲۶۲/D لوہاری گیٹ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

حب اٹھرا حسن - اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ڈیڑھ روپیہ - مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے - حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

امریکہ اس سال ۳½ ارب ڈالر اقتصادی اور فوجی امداد دیگا

۶۰ فی صد امداد ایشیائی ملکوں کے لئے وقف ہوگی

واشنگٹن ۸ اپریل۔ امریکی حکام نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اس سال تین ارب ۵۳ کروڑ ڈالر (ایک ارب ۲۶ کروڑ پونڈ) فوجی اور اقتصادی امداد دے گا۔ اس امداد کا ۶۰ فی صد حصہ ایشیائی ملکوں کے لئے وقف ہوگا۔ صدر آئزن ہاور کانگرس کے لیڈر اپریل کے اجلاس میں یہ امدادی پروگرام پیش کریں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ امدادی پروگرام میں افغانستان سے لے کر جاپان تک کے ایشیائی خطے کے ممالک کے لئے ۹۱ کروڑ ۷۵ لاکھ ڈالر مخصوص کئے گئے ہیں۔ اس امداد کا مقصد ایشیائی ملکوں کو جارحیت اور تشدد کے بڑھتے ہوئے سیلاب سے محفوظ کرنا ہے۔

صدر آئزن ہاور کانگرس سے ایشیائی ملکوں کے لئے ایک ارب ۲۲ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کی براہِ راست یا بالواسطہ امداد کی منظوری کے لئے کہیں گے۔ یہ امداد گذشتہ سال کی امداد کے مقابلہ میں ۸۰ فی صد زیادہ ہے۔ تین ارب ۵۳ کروڑ ڈالر امداد کا باقی حصہ یورپ لاطینی امریکہ مشرق وسطیٰ اور دوسرے ملکوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ امریکی کانگرس میں یہ امدادی پروگرام ایشیائی ملکوں کی بنڈونگ کانفرنس سے تین دن پیشتر ہوگا۔ یہ کانفرنس ۱۸ اپریل کو شروع ہو رہی ہے۔

شہزادہ سیف الاسلام گرفتار کر لئے گئے

قاہرہ ۸ اپریل۔ یمن کے سفارتی دفتر کے ایک اعلان کے مطابق شہزادہ سیف الاسلام عبداللہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وہ فرار ہو کر سعودی عرب جانے کی کوشش میں تھے۔ حال ہی میں انہوں نے اپنے بڑے بھائی امیر احمد والیٔ یمن کو تخت سے محروم کرنے کی کوشش کی تھی۔ ان کے ایک اور چھوٹے بھائی امیر سیف الاسلام عباس کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ویت نام کے دو اور وزیر مستعفی

سائیگان ۸ اپریل۔ ویت نام کے دو اور وزراء نے جو تعلیم اور صحت کے شعبوں کے انچارج تھے۔ استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس سے پہلے وزیر خارجہ مستعفی ہو چکے ہیں۔

بورڈ آف ریونیو کا قیام

لاہور ۸ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب کے چیف سیکرٹری مسٹر فدا حسن سی ایس پی کو وحدت مغربی پاکستان کا ایڈیشنل چیف سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ وحدت کے لئے ایک بورڈ آف ریونیو بھی تشکیل کیا گیا ہے۔ جو مسٹر نصیر احمد سی۔ ایس۔ پی فنانشل کمشنر (ریونیو) پنجاب۔ مسٹر آئی یو خان فنانشل کمشنر (بحالیات) پنجاب۔ مسٹر آر۔ اے خان شیر امیر بہاولپور پر مشتمل ہوگا۔

اشتراکی چین میں پاکستان کے سفیر ہانگ کانگ پہنچ گئے

ہانگ کانگ ۸ اپریل۔ اشتراکی چین میں پاکستان کے نئے سفیر مسٹر سلطان الدین احمد پیکنگ جاتے ہوئے کل یہاں پہنچے۔ پیکنگ میں مسٹر سلطان سابق سفیر جنرل رضا کی جگہ عہدہ سنبھالیں گے۔ مسٹر سلطان اس سے پہلے برما میں پاکستان کے سفیر تھے۔ ان کے ہمراہ ان کی بیگم بھی ہیں۔ موصوف بذریعہ ٹرین کینٹن ہوتے ہوئے پیکنگ جانے سے قبل ایک ہفتہ سنگاپور میں گذاریں گے۔

مرکزی کابینہ کا اجلاس

کراچی ۸ اپریل۔ کل گورنر جنرل ہاؤس میں مرکزی کابینہ کا ایک اجلاس ہوا۔

امریکہ آسٹریا کے صلحنامہ پر زور دے گا

واشنگٹن ۸ اپریل۔ آسٹریا میں امریکہ کے ہائی کمشنر لیویلین ٹامس نے کہا ہے۔ کہ امریکہ روس کی مخالفت کے باوجود آسٹریا کے صلحنامہ کے لئے مسلسل زور دیتا رہے گا۔ آپ نے کہا۔ آسٹریا نے اقتصادی بحالی کے لئے حیرت انگیز کوشش کی ہے۔ لیکن اسے ابھی تک اقتصادی مشکلات درپیش ہیں۔ آپ نے آسٹریا کی موجودہ بے چینی کے لئے روسی وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف کو موردِ الزام ٹھہرایا۔ جنہوں نے گذشتہ سال یہ کہا تھا۔ کہ صلحنامے کے بعد بھی روسی فوجیں آسٹریا میں رہیں۔

جاپان اور روس کے تعلقات پر بات چیت

ماسکو ۸ اپریل۔ سوویٹ روس کی حکومت نے کل یہاں بتایا ہے۔ کہ روسی حکومت کی خواہش ہے۔ کہ روس اور جاپان کے تعلقات کے مسئلہ پر بات چیت ٹوکیو یا ماسکو میں ہونی چاہیئے۔ جاپانی حکومت نے اس کے لئے نیویارک کا نام تجویز کیا ہے۔

مولانا دریا آبادی کراچی پہنچ گئے

کراچی ۸ اپریل۔ ہندوستان کے مشہور عالم و ادیب مولانا عبدالماجد دریا بادی کل کراچی پہنچ گئے۔

افغانستان میں اندرونی بدامنی اور بغاوت کا زبردست خطرہ

اہم مقامات پر فوجی دستے متعین کر دیئے گئے

پشاور ۸ اپریل۔ کابل سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ پاکستانی سفارت خانے پر حملے کے بعد عوام میں بدامنی اور بغاوت کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ اس قسم کی افواہیں عام طور پر پھیل رہی ہیں۔ کہ قبائلی پٹھان پاکستان کی حمایت میں افغانستان پر حملہ آور ہونے کے لئے بڑھ رہے ہیں۔ جب یہ افواہ پھیل گئی۔ کہ قبائلیوں نے دکانوں اور غلے کے ذخیروں کو لوٹ لیا ہے۔ تو لوگوں نے اپنے زیورات۔ نقدی اور قیمتی اشیاء کو زمین میں دفن کرنا شروع کر دیا۔

صدر مقام میں اناج اور دیگر ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں میں غیر معمولی اور پریشان کن اضافہ ہو گیا۔ عوام میں بدامنی جاری ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو محفوظ تصور نہیں کر رہے۔ افغان حکومت نے اس خوف اور ڈر کو دفع کرنے کی غرض سے تمام اہم مقامات پر فوجی دستے متعین کر دیئے ہیں۔ یاد رہے۔ کہ قبل ازیں کئی بار بدامنی اور بغاوت کا مظاہرہ ہو چکا ہے۔ اسی لئے یہ اندیشہ زوروں پر ہے کہ اب اگر بغاوت کھڑی ہو گئی۔ تو اس کے نتائج بہت حد تک تباہ کن ثابت ہوں گے۔

پاکستان بھر میں یوم عالمی صحت

کراچی ۸ اپریل۔ کل پاکستان بھر میں یوم صحت منایا گیا۔ امسال صاف ستھرا پانی صحت کے لئے ضروری ہے کے موضوع پر جلسے مذاکرے اور نمائش منعقد کی گئیں۔

مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر شہاب الدین نے کل صبح صحت کے متعلق نمائش کا افتتاح کیا۔ افتتاح سے کچھ عرصہ قبل انہوں نے ایک جلسہ عام میں تقریر کی

پشاور کے جلسہ عام کی صدارت صوبہ سرحد کے وزیر صحت مسٹر ایم۔ اے۔ آر کیانی نے کی۔ (م) اس نمائش میں مختلف ملکوں کی ۳۰۰ سے زائد قسم کی مچھلیاں دکھائی جا رہی ہیں۔

معاہدہ پیرس کی توثیق

برسیلز ۸ اپریل۔ بلجیم اور لکسمبرگ کی پارلیمنٹ نے کل مغربی جرمنی کو مسلح کرنے کے متعلق معاہدہ پیرس کی توثیق کر دی۔ اسی معاہدہ میں شامل ہونے والے ملکوں میں اب صرف ڈنمارک اور ہالینڈ کی جانب سے اس کی توثیق باقی رہ گئی ہے۔

ڈھاکہ میں اخبارات کی نمائش

ڈھاکہ ۸ اپریل۔ مشرقی بنگال کے چیف سیکرٹری مسٹر این۔ ایم خان نے کل یہاں پریس کلب میں اخبارات اور رسائل وجرائد کی نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش مشرقی پاکستان ایڈیٹرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے۔ اور اس میں انگریزی اردو اور بنگالی کے کم و بیش تین سو اخبارات و رسائل رکھے گئے ہیں۔

کراچی میں مچھلیوں کی نمائش

کراچی ۸ اپریل۔ وزیر اعظم محمد علی نے کل یہاں مچھلیوں کی سہ روزہ نمائش کا افتتاح کیا (م)

ولادت

مؤرخہ ۴ اپریل بعد نماز مغرب اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ماتحت ایک اور بچی ہمشیرہ عطا فرمائی۔ نسیم اختر نام تجویز کیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ نومولودہ کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کی اور والدہ کی صحت کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر کی دعا فرمائیں

محمد سلیم (ننگل) چک ۷۳/R.B کرمانوالہ

ڈاکخانہ گھوڑ نوار ضلع لائلپور